

سوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم: 48

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

88:

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

کے وارث موجود نہیں ہیں، تب خیرات کرنا بجز کا بندہ کی طرف سے درست ہے اور اگر بندہ کے ورثہ موجود ہیں تو وہ مال وارثوں کا ہو گیا، کیونکہ یہ مال بندہ کا متروکہ ہے اور جہاں متروکہ ہوتا ہے، وہ حق ورثہ کا ہوتا ہے، اس لیے یہ بھی ورثہ کا ہے، پس اگر ورثہ کو دے دے گا یا ورثہ معاف کر دیں گے، تہ

بما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح والایاتہ، صفحہ: 726

محدث فتویٰ